پاکستان کسی ایک مسلک کا نہیں بلکہ تمام فقہوں، مسالک اور تمام مذاہب کے ماننے والے پاکستانیوں کا ہے۔ الطاف حسین

میں کسی ایک فقہ یا مسلک کی حمایت نہیں کررہا بلکہ ظلم کے خلاف آواز بلند کررہا ہوں، میری کوشش ہے کہ پاکستان کو توڑنے کی سازشوں کو ناکام بنایا جائے

میں نے قائداعظم کے مسلک کے بارے میں جو حقائق بیان کئے ہیں اگر کوئی انہیں غلط ثابت کردے تو سولی پر چڑھنے کیلئے تیار ہوں

ملک میں جہاں ظلم ہوگا الطاف حسین کی آواز اس مظلوم کے حق میں ضرور بلند ہوگی چاہے اس کے نتائج کتنے ہی بھیانک ہوں

اتحاد بین المسلمین کے سلسلے میں جلد ہی نائن زیرو پر تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام کا اجتماع منعقد کیا جائے گا

ملتان میں اہل تشیع علمائے کرام، درگاہوں کے سجادہ نشینوں، زاکرین اور مختلف انجمنوں کے عہدیداروں کے وفد سے خطاب

لندن۔۔۔27 اگست 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان کسی ایک مسلک کا نہیں بلکہ تمام فقہوں، مسالک اور تمام مذاہب کے ماننے والے پاکستانیوں کا ہے۔ میں کسی ایک فقہ یا مسلک کی حمایت نہیں کررہا بلکہ ظلم کے خلاف آواز بلند کررہا ہوں اور میری کوشش ہے کہ پاکستان کو توڑنے کی سازشوں کو ناکام بنایا جائے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار آج ملتان میں ایم کیوایم کے زونل آفس پر اہل تشیع علمائے کرام، ملتان کی درگاہوں کے سجادہ نشینوں، زاکرین اور مختلف انجمنوں کے عہدیداروں کے وفد سے فون پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ملتان کا یہ نمائندہ وفد اہل تشیع کمیونٹی کے بہیمانہ قتل کے خلاف بھرپور انداز میں آواز احتجاج بلند کرنے اور اتحاد بین المسلمین کیلئے جناب الطاف حسین کی کوششوں پر ان کا شکریہ ادا کرنے آیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے شروع دن سے شیعہ سنی اتحاد اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کیلئے کوششیں کی ہیں، جب میں پاکستان میں تھا تو محرم کے مہینے میں اپنے گھر میں بیٹھنے کے بجائے فرقہ وارانہ کشیدگی کے خاتمہ کیلئے ایک ایک علاقے میں جاتا تھا، شیعہ سنی عوام میں ہونے والے جھگڑوں کو بند کرواتا تھا اور ان سے کہتا کہ پہلے مجھے مارو پھر آپس میں لڑو۔ میری برسوں رات دن کی کوششوں کے نتیجے میں کراچی حیدرآباد میں شیعہ سنی فساد کا خاتمہ ہوگیا۔ اس بات کی تصدیق وہاں کے شیعہ سنی علمائے کرام کرسکتے ہیں۔ جب بھی فرقہ اور مسلک کی بنیاد پر معصوم شہریوں کا قتل ہوا میں نے اس کے خلاف آواز بلند کی کیونکہ حسین کا مطلب جھک جانا نہیں بلکہ حق کیلئے ڈٹ جانا ہے۔ میں ہمیشہ یزیدی قوتوں کے خلاف ڈٹ گیا اور ہمیشہ اتحاد بین المسلمین کیلئے کوششیں کیں۔ میرے والد نذیر حسین مرحوم اور والدہ مرحومہ خورشید بیگم نے مجھے یہ درس دیا تھا کہ یہ نہیں دیکھنا کہ اکثریت میں کون ہے بلکہ یہ دیکھنا کہ حق پر کون ہے۔ اسی لئے جب گزشتہ کچھ عرصہ سے کوئٹہ، گلگت بلتستان میں اہل تشیع کمیونٹی کے افراد کو بسوں سے اتار اتار کر شناخت کرکے انہیں بیدردی سے قتل کے واقعات شروع ہوئے تو میں نے سنی عقیدہ ہونے کے باوجود اہل تشیع کمیونٹی کے اس وحشیانہ قتل عام کے خلاف آواز بلند کی اور نتائج کی پرواہ کئے بغیر مسلسل کررہا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے تاریخی حقائق کے ذریعے ثابت کیا ہے کہ بانیء پاکستان قائداعظم کا مسلک خوجہ شیعہ اثنائے عشری تھا لہٰذا شیعہ ہونے کی بنیاد پر کسی پاکستانی کا قتل قائداعظم کا قتل ہے اور قائداعظم کا قتل پاکستان کو قتل کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے قائداعظم کے مسلک کے بارے میں جو حقائق بیان کئے ہیں اگر کوئی انہیں غلط ثابت کردے تو میں سولی پر چڑھنے کیلئے تیار ہوں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں تمام مظلومان پاکستان کو یقین دلاتا ہوں کہ ملک میں جہاں جہاں جس مظلوم پر ظلم ہوگا الطاف حسین کی آواز اس مظلوم کے حق میں ضرور بلند ہوگی چاہے اس کے نتائج کتنے ہی بھیانک ہوں۔ جب تک میری سانسیں چل رہی ہیں میں حق کا ساتھ دیتا رہوں گا اور حق کی خاطر جان بھی دینا پڑی تو خوشی سے قبول کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ میری کوشش ہے کہ شیعہ سنی، تمام فقہوں اور مسالک سے تعلق رکھنے والے عوام کے درمیان اتحاد و یکجہتی ہو، سب آپس میں ایک دوسرے کو برداشت کریں۔ اسی طرح ہم دیگر مذاہب کے ماننے والوں کا بھی احترام کریں کیونکہ پاکستان کسی ایک مسلک یا فقہ کا نہیں بلکہ تمام مسالک، فقہوں اور تمام مذاہب کے ماننے والے پاکستانیوں کا ہے۔ انہوں نے تمام علمائے کرام سے درخواست کی کہ وہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور پاکستان کی سلامتی و بقاء کیلئے ایم کیوایم کی کوششوں میں ساتھ دیں۔ انہوں نے بتایا کہ اتحاد بین المسلمین کے سلسلے میں جلد ہی ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام کا اجتماع منعقد کیا جائے گا۔ اس موقع پر علمائے کرام نے بھی جناب الطاف حسین سے گفتگو کی، فرقہ وارانہ ہم آہنگی کیلئے انکی کوششوں کو سراہا اور اس سلسلے میں اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ وفد میں مرکزی امام بارگاہ قذافی چوک کے متولی مخدوم اسد عباس شاہ، حضرت شمس تبریزؒ کی درگاہ کے سجادہ نشین مخدوم سید زاہد حسین شمسی، درگاہ حضرت لال شاہ کے سجادہ نشین مخدوم عباس رضا مشہدی، درگاہ حضرت بری امامؒ کے گدی نشین مخدوم حسن رضا، آستانہ پیر لال شاہ کے سلمان احمد،، انجمن وحدت المسلمین کے جنرل سیکریٹری مولانا اقتدار حسین نقوی، سیکریٹری اطلاعات سید شوکت رضا بخاری، انجمن تحفظ عزاداری کے صدر قاضی غضنفر حسین اعوان ایڈوکیٹ، جمعیت شاہد المطہری کے پرنسپل نادر حسین علوی، امام بارگاہ بابل حوائد کے متولی غلام عباس بلوچ، مجلس وحدت المسلمین کے جنرل سیکریٹری سلیم عباس صدیقی، سید قاسم حسین شاہ، ڈسٹرکٹ امام بارگاہ کے حاجی محمد اصغر محمود، صادق حسین اور ایم شہزاد شامل تھے۔ اس موقع پر ایم کیوایم ملتان زون کے ذمہ داران بھی موجود تھے۔

فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے سلسلے میں ایم کیوایم کے قائدالطاف حسین کی کوششیں نہایت قابل تعریف ہیں

باقی سیاسی رہنما مصلحت سے کام لیتے ہیں مگر آپ نے مظلوموں کے حق میں دلیرانہ بیان دیا ہے

آپ کی جرات وحمایت اور آواز نے ہمارے دلوں کو جیت لیا ہے، ہم آپ کے ساتھ ہیں

ملتان میں علمائے کرام، درگاہوں کے سجادہ نشینوں، ذاکرین اور مختلف انجمنوں کے عہدیداروں کی ایم کیوایم کے قائدالطاف حسین سے گفتگو

لندن۔۔۔27 اگست 2012ء

ملتان سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام، درگاہوں کے سجادہ نشینوں، ذاکرین اور مختلف انجمنوں کے عہدیداروں نے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے سلسلے میں ایم کیوایم کے قائدالطاف حسین کی کوششوں کو سلام پیش کرتے ہوئے انہیں نہایت قابل تعریف قرار دیا ہے۔آج ملتان میں ایم کیوایم کے زونل آفس پر ملتان کی مرکزی امام بارگاہ کے صدر مخدوم اسدعباس شاہ نے جناب الطاف حسین سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ باقی سیاسی رہنما مصلحت سے کام لیتے ہیں مگر آپ نے مظلوموں کے حق میں دلیرانہ بیان دیا ہے اور آپ کے جراتمندانہ بیان سے وہ لوگ جوعدم تحفظ کا شکار تھے انہیں بہت حوصلہ ملا ہے، آپ نے مظلوموں کیلئے جس طرح آواز اٹھاء ہے اس پر ہم تمام لوگ آپ کو سلام پیش کرتے ہیں۔، انجمن وحدت المسلمین کے جنرل سیکریٹری مولانا اقتدار حسین نقوی نے جناب الطاف حسین سے کہا کہ حضرت علیؑ کا قول ہے کہ ظلم پر خاموش رہنا ظالم کا ساتھ دینا ہے، آپ نے حضرت علیؑ کے قول پر عمل کرتے ہوئے مظلوموں کا ساتھ دیا ہے جس پر ہم ملت جعفریہ کی جانب سے آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔انجمن مرکزی عزاداری کے چیئرمین مخدوم عباس نے کہا کہ آپ کی جرات وحمایت اور آواز نے ہمارے دلوں کو جیت لیا ہے، ہم آپ کے ساتھ ہیں اور آپ کیلئے دعا گو ہیں۔حضرت شمس تبریزؒ کی درگاہ کے سجادہ نشین مخدوم سیدزاہد حسین شمسی نے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کیلئے جناب الطاف حسین کی کوششوں کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ یہ مثبت کوششیں جاری رہیں گی۔،انجمن تحفظ عزاداری کے صدر قاضی غضنفر حسین اعوان ایڈوکیٹ نے جناب الطاف حسین سے کہا کہ پاکستان میں بڑے عرصہ سے اہل تشیع کمیونٹی کی ٹارگٹ کلنگ جاری ہے کئی سیاستداں اس پر آواز اٹھانے کے بجائے مصلحتوں سے کام لیتے ہوئے ظلم کو ظلم نہیں کہتے لیکن آپ نے مصلحت کے بجائے حق گوئی سے کام لیا اور مظلوموں کا ساتھ دیا جس پر پوری اہل تشیع کمیونٹی آپ کی انتہائی ممنون ہے۔درگاہ حضرت بری امامؒ کے گدی نشین مخدوم حسن رضا نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں بڑی بڑی سیاسی پارٹیاں ہیں لیکن اسی نے اس قتل عام پر آواز نہیں اٹھائی، آپ نے مظلوموں کی بات کی، آپ مظلوموں کی آواز ہیں اور جو لوگ ایم کیوایم کے بارے میں منفی باتیں پھیلاتے ہیں انہیں بھی اپنی سوچ پر نظر ثانی کرنی چاہیے۔گفتگو کے اختتام پر مولانا اقتدار حسین نقوی نے دعا کرائی۔

مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹر کمیٹی کے رکن محمد رفیق کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔27،اگست 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ کے نتیجے میں ایم کیوایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹر کمیٹی کے رکن محمد رفیق کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے محمد رفیق شہید کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ شہید نے جس مقصد اور مشن کے لئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا ہے اسے ہرگز رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا۔انہوں نے شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو جنت الفردوس مین اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

عوام وکارکنان ایم کیوایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹر کے جوائنٹ انچارج محمد ارشد قریشی کی صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا کریں، الطاف حسین

لندن۔۔۔27،اگست 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے گزشتہ شب مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے شدید زخمی ہونیوالے ایم کیوایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹر کے جوائنٹ انچارج محمد ارشد قریشی کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور کارکنان سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ محمد ارشد قریشی کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا کریں۔واضح رہے کہ ارشد قریشی کو گزشتہ شب بلدیہ ٹاؤن میں مسلح دہشت گردوں نے فائرنگ کرکے شدید زخمی کردیا تھا جس کے باعث ان کی حالت غیر تسلی بخش ہے اور وہ مقامی اسپتال میں زیر علاج ہیں۔

مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے شدید زخمی ہونے والے ایم کیو ایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹر کمیٹی کے رکن محمد رفیق 9 گھنٹے زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا رہنے کے بعد آج صبح شہید ہوگئے

شہید کی نماز جنازہ سعید آباد بلدیہ ٹاؤن سیکٹر D-9 کے روڈ پر ادا کی جائے گی، تدفین شہداء قبرستان عزیز آباد میں ہوگی

کراچی۔۔۔27، اگست 2012ء

گزشتہ شب دہشت گردوں کی فائرنگ سے بلدیہ ٹاؤن میں شدید زخمی ہونے والے ایم کیو ایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹر کمیٹی کے رکن محمد رفیق 9 گھنٹے زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا رہنے کے بعد آج صبح شہید ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق محمد رفیق شہید گزشتہ شب ایم کیو ایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹر کے جوائنٹ سیکٹر انچارج محمد ارشد قریشی کے ہمراہ جارہے تھے کہ راستے میں ان پر مسلح دہشت گردوں نے اندھادھند فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں دونوں شدید زخمی ہوگئے اور انہیں فوری طور پر عباسی شہید اسپتال لے جایا گیا تاہم محمد رفیق ڈاکٹروں کی تمام تر کوششوں کے باوجود جانبر نہ ہوسکے اور اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ محمد رفیق شہید کی عمر 45 سال تھی اور ان کے سوگواران میں بیوہ، 4 بیٹے اور 6 بیٹیاں شامل ہیں۔ محمد رفیق شہید کی نماز جنازہ 28 اگست بروز منگل کو بعد نماز ظہر سعید آباد بلدیہ ٹاؤن میں واقع سیکٹر D-9 کے روڈ پر ادا کی جائے گی جبکہ شہید کی تدفین عزیز آباد کے شہداء قبرستان میں عمل میں لائی جائے گی۔

مسلح دہشت گردوں کے قاتلانہ حملے کے نتیجے میں ایم کیو ایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹر کمیٹی کے رکن محمد رفیق کی شہادت کا نوٹس لیا جائے، رابطہ کمیٹی

فرقہ وارانہ فسادات میں ملوث سفاک عناصر ایم کیو ایم کے معصوم کارکنوں کو اپنی دہشت گردی کا نشانہ بنارہے ہیں

قتل وغارتگری کا مظاہرہ کرکے فسادی عناصر ایم کیو ایم کے کارکنان کے مثبت عزائم اور حوصلہ کو ہرگز کم نہیں کرسکتے

کراچی۔۔۔27، اگست 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیو ایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹر کمیٹی کے رکن محمد رفیق کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور سفاکانہ قتل کی اس واردات کو فرقہ وارانہ فسادات کی آگ بھڑکانے والے سفاک دہشت گردوں کی کارروائی قرار دیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ پاکستان میں فرقہ واریت کے خاتمے کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین آج بھی عملی کوششیں کررہے ہیں اور ان کی یہ کوششیں فرقہ وارانہ فسادات کی سازش میں ملوث فسادی عناصر کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہیں اور یہ سفاک فسادی عناصر اب ایم کیو ایم کے معصوم کارکنوں کو اپنی دہشت گردی کا نشانہ بنارہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیو ایم فرقہ واریت کے خلاف تھی ہے اور رہے گی چاہے اس کیلئے ایم کیو ایم کو مزید کتنی ہی قربانیاں کیوں نہ دینی پڑیں تاہم فرقہ وارانہ فسادات کی آگ بھڑکانے والے فسادی عناصر ایم کیو ایم کے کارکنان کے مثبت عزائم اور حوصلہ کو ہرگز کم نہیں کرسکتے۔ رابطہ کمیٹی نے محمد رفیق شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم راجہ پرویز اشرف، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ ایم کیو ایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹر کمیٹی کے رکن محمد رفیق کے قاتلانہ حملے کے نتیجے میں شہادت کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے۔

☆☆☆☆☆